طارق جمیل۔۔۔دجال

دجال اکبر کے آنے سے پہلے، جو قیامت کے قریب منظر عام پر آئے گا، بہت سے چھوٹے اور کمتر دجال دنیا میں آئیں گے جن کا کام یہ ہو گا کہ وہ دجال اکبر کی آمد کے لئے اسٹیج تیار کریں۔

آج کے دور میں ان چھوٹے دجالوں میں ایک گمراہ شخص طارق جمیل نامی ہے جس کو دجال اکبر کے ہنر میں، یعنی تسخیر ناس کے لئے جادو بیانی میں سے کچھ آتا ہے ۔ یہ دجال کے گمراہ کن اوصاف میں سے ایک ایسی صفت ہے جس سے وہ ان لوگوں کو جو ایمان سے معری ہیں پھسلا کر اپنے شیطانی شکنجے میں پھنسالے گا۔

طارق جمیل دجال کے بارے میں دو امکانات ہوسکتے ہیں۔ یا تو یہ کہ وہ شیطان الانس ہے یا پھر شیطان الجن۔ اس دابہ کی حیثیت صرف اللہ تعالی کو معلوم ہے۔

طارق جمیل کی قسم کے شیاطین الانس اور شیاطین الجن کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جلد ہی وہ شیاطین منظر عام پر آئیں گے جنہیں سلیمان علیہ السلام نے زنجیروں میں باندھکر سمندر میں ڈالدیا تھا۔ وہ تمہاری مسجدوں میں تمہارے ساتھ نماز پڑھیں گے۔ وہ تمہارے ساتھ قرآن کی تلاوت کریں گے۔ وہ توشیاطین الانس ہونگے۔"

حدیث بالا میں ان کو شیاطین الانس اس لئے فرمایا گیا کہ وہ انسان کی صورت میں ظاہر ہونگے۔

ایک اور حدیث میں حضرت ابن عباس سے روایت ہے کہ:

"بلاشبہ شیطان انسانی صورت اختیار کر کے لوگوں کے پاس آئے گا اور انہیں جھوٹی حدیثیں سنائے گا۔"

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص سے روایت ہے کہ:

"بلاشبہ سمندروں میں شیاطین ہیں جو سلیمان علیہ السلام نے قید کئے۔ جلد ہی ان کا خروج ہو گا۔ لوگوں کے سامنے وہ قرآن کی تلاوت کرینگے۔"

شیاطین الجن کیونکہ انسانی صورت میں آئیں گے اس لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ وثوق سے کہا جاسکے کہ یہ شریر، طارق جمیل انسان کا شیطان ہے یا جن کا۔ اگر اس قسم کے شریروں کی خاندانی نسل معلوم و معروف ہو تو ان کے شیاطین الانس ہونے کی تصدیق ہو جائے گی۔ لیکن، اگر ان کا انسانی نسل نامہ معمہ ہو تو ان کے شیاطین الجن ہونے کا اثبات ہو جائے گا۔

کم از کم طارق جمیل تو دجال کی جنس کا انسانی شیطان ہے۔ اس کے کئی عقیدے، اقوال وافعال شریعت سے براہ راست متصادم ہونے کی وجہ سے اس کی دجالیت کی خوب تصویر کشی کرتی ہیں۔

سچے مسلمانوں کے لئے اس کے بیانات میں شرکت جائز نہیں۔ اس کی شیطانیت لامحالہ ایمان کو فاسد کر دے گی جس طرح دجال کی صحبت کمزور یا ایمان سے خالی لوگوں کے دل و دماغ کو بگاڑ دے گی، اگرچہ وہ سب لوگ اپنے آپ کو مسلمان کہیں گے۔

ہم لوگ ایسے زمانہ میں ہیں جس میں کفر کا اپنے آثار فسق وفجور سمیت ہر طرح سے غلبہ ہے۔ اس زمانہ کے بارے میں حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ نے ایک حدیث سے روایت کرتے ہوئے فرمایا:

"لوگوں کے اوپر ایک ایسا زمانہ آئے گا جب وہ اپنی مساجد میں جمع ہو کر نماز پڑھیں گے مگر ان میں سے کوئی بھی مؤمن نہیں ہو گا۔"

بغیر کسی شک وشبہ کے یہ کہاجاسکتاہے کہ اس پیشین گوئی کا مظاہرہ آج کل دیکھاجاسکتاہے۔

ایک اور عنصر جو طارق جمیل کی دجالیت کی تائید کرتی ہے وہ اس کا اپنے دینی لبادے کی آڑ میں اپنی من گھڑت ہانکنے کے لئے جگہ کا انتخاب کرنا ہے۔وہ جگہ فسق وفجور، کفر وشرک کے ہال ہیں۔عالم حقانی کے لئے مسجد مقام مالوف ہے۔ اسی لئے وہ ہال کے لئے جو اخلاقی اور روحانی اعتبار سے گندا اور ناپاک ہے کبھی مسجد کو خیر باد نہیں کہیگا۔

جس طرح دجال اکبر کے پیچھے لوگوں کی ایک کثیر تعداد ہوگی اور اس کے اندر انسانوں کو اپنی طرف کھینچنے کی ایک حیرت انگیز صلاحیت ہوگی، اسی طرح ان چھوٹے دجالوں میں بھی یہ صلاحیت موجود ہے جس کے اظہار میں طارق جمیل بڑا قابل ہے۔

اس کی شہرت ابلیس اور دجال کی شہرت کی طرح ہے۔ جو لوگ ان اوباش کے پیچھے چلتے ہیں وہ قرآن مجید کی آیت کے مورد عتاب میں آتے ہیں:

"اگر تم زمین کی اکثریت کے پیچھے چلوگے تو اللہ کی راہ سے وہ تم کو بہکادینگے۔"

"۔۔۔اگر تم ان کے کہنے پر چلوگے تو یقیناتم مشرک ہوں۔"

ایسے لوگ جو خبیث مذہبی نظریات، کفریہ نظریات اور شیعی میلان اور رجحان رکھتے ہیں طارق جمیل کی مہمان داری کررہے ہیں جس نے شیعوں کے ساتھ اپنی ہمدردیاں برسرعام ظاہر کی ہیں۔ شیعوں کی حمایت میں اس کے کھلے عام بیانات اس کے نفاق کو آشکارا کرتے ہیں۔

مسلمانوں کو کفر کے اس جال کے پھندے میں ہرگز نہیں پھنسنا چاہئیے جسے طارق جمیل اپنی شیطانی خوش بیانی سے پھیلاتا ہے۔ اس شیطانی فصاحت کو قرآن مجید نے زخرف القول سے تعبیر کیا ہے۔ اس طرح کی ابلیسی جادو

بیانی جو انسان اور جن کے شیاطین مسلمانوں کو پھنسلانے اور ان کے ایمان تباہ کرنے کے لئے استعمال کرتے ہیں قرآن مجید ہمیں خبردار کرتے ہیں:

"ہم نے اسی طرح ہر نبی کے لئے ایسے انسان اور جن شیاطین دشمن مقرر کئے ہیں جو زخرف القول (خوش کلامی سے مزین غلط باتیں) ایک دوسرے سے سرگوشیاں کرتے ہیں (غافل اور جاہل کو) دھوکا دینے کے لئے۔"

کافروں کے یہ ہال جو فسق وفجور، کفروشرک کے مقامات ہیں طارق جمیل کے بیانات کے لئے جان بوجھ کر منتخب کئے گئے تاکہ وہ اپنی دجالیت کو تفصیل سے بیان کر سکے۔ اس شیطان الانس یا جن طارق جمیل کے لئے ہزاروں ہزار رینڈ ان ہالوں کو کرائے پر لینے کے لئے فضول لٹانے جا رہے ہیں۔

اگر یہ بدبخت شیعوں کا ہمدرد جو خود بھی شیعی ہو سکتا ہے سچا مسلمان ہوتا تو وہ مساجد کو پسند کرتا، نہ کہ کافروں کے ہالوں کو جہاں کفروشرک، فسق وفجور کا غلبہ ہے۔ اس کے مہمان نواز بھی اسی منافق جنس سے ہیں۔

سچے مسلمانوں کے لئے کسی طرح بھی موزوں نہیں ہے کہ وہ شیاطین الانس اور شیاطین الجن کے پروگراموں میں شرکت کریں۔

از طرف مجلس العلماء جنوبی افریقہ

۱۵/ شوال ۱۴۳۹ھ

۲۹/ جون ۲۰۱۸ ع